حرفِ آغاز

قارئین محترم!

الحمدللہ شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور کا علمی و تحقیقی ششماہی مجلّہ ''الاضواء'' باقاعدگی کے ساتھ شائع ہورہا ہے۔ اس کا ہر شمارہ اپنے اندر متنوع مضامین سموئے ہوئے ہے اور اصحاب علم خصوصاً اساتذۂ علوم اسلامیہ وعلوم عربیہ کی خصوصی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ آپ کے ہاتھوں میں اس وقت اس کا ۲۷واں شمارہ ہے۔

اس شمارے میں جو مضامین شامل ہیں ان میں ایک مقالہ نگار نے قرآن حکیم میں ''رأس آیت'' پر مفصل بحث کی ہے۔ ''کبائر کے اصول ومبادی'' میں مقالہ نگار نے واضح کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کبیرہ گناہوں سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ ان کی معرفت حاصل کرنا ضروری ہے۔ ''قرونِ اولیٰ کی خواتین اور شعری ادب'' میں مقالہ نگار نے ایک سیر حاصل جائزہ پیش کیا ہے کہ اُس دور کی خواتین نے اس صنفِ ادب میں خوب طبع آزمائی کی اور مردوں سے کسی طرح پیچھے نہ رہیں اور عربی ادب میں خوبصورت اضافے کیے۔ ''معاشی عدم توازن کے اخلاقی زندگی پر اثرات'' میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ انسانوں کے معاملات عدل پر قائم ہونے چاہئیں۔ انسان کو ذہنی سکون اسی وقت میسر آسکتا ہے جب اس کی بنیادی ضروریات خوراک، لباس، مسکن وغیرہ اس کو میسر ہوں۔ عربی مقالہ نگار نے اپنے مقالہ ''الشریعۃ بین الاعمال والاھمال'' میں اس بات کو اس بات کو دلائل سے ثابت کیا ہے کہ احکام شریعت ہر دور اور ہر جگہ پر قابل عمل ہیں۔ انگریزی مقالہ نگار نے اپنے مقالہ "The Fiqhi outlook and need for Ijtihad" میں اسلام کے تناظر میں جنیاتی اصول کی اہمیت اور اس میدان میں جو پیش رفت ہوئی ہے اس کا فقہی اعتبار سے جائزہ لیا ہے اور اس کے اخلاقی اور اجتماعی طور پر جو اثرات مرتب ہوئے ہیں ان پر اجتہاد کی ضرورت کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔

جن مقالہ نگار حضرات کے مقالہ جات اس شمارہ میں شائع نہیں ہوسکے ان کو اگلے شمارہ میں شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ہر چیز میں بہتری کی گنجائش بہر حال رہتی ہے۔ ادارہ مجلّہ کے سلسلے میں آپ کی بیش قیمت تجاویز کا بھی منتظر رہے گا۔

ڈاکٹر ابوالوفا محمود